2025

(ثالثہ) (جزء ثانی)

النحوالواضح

جامعہ قطب مدینہ کراچی

مدرس: علامہ ممتاز مدنی

کاتب: حمزہ عبد ستار

80٪ نصاب کے قواعد پر مشتمل

Made by Baqir

CamScanner

تقسیم الفعل الی صحیح الآخر و معتل الآخر

قاعدہ: 25

الفعل المعتل الآخر: وہ فعل جس کے آخر میں "الف" "واؤ" یا "یاء" ہو اور ان تین حروف کو حروف علت کا نام دیا جاتا ہے۔

قاعدہ: 26

الفعل الصحیح الآخر: جس کے آخر میں تینوں حرفِ علت میں سے کوئی حرف نہ ہو۔

المبنی و المعرب

قاعدہ: 27: کلمات 2 قسموں میں تقسیم ہوتے ہیں ① جنکا آخر تمام تراکیب میں ایک ہی حالت میں برقرار ہو انکو مبنی کہتے ہیں ② جنکا آخر تبدیل ہوتا ہے ان کو معرب کہتے ہیں۔

قاعدہ: 28: تمام حروف مبنی ہوتے ہیں اسی طرح تمام افعال ماضی اور فعل امر بھی مبنی ہوتے ہیں۔

انواع البناء

قاعدہ: 29 = وہ احوال جو کلمات مبنیہ کے آخر کو لازم ہیں وہ چار ہیں سکون، فتحہ، ضمہ اور کسرہ اور انکو مبنی کی اقسام کا نام دیا جاتا ہے۔

① قاعدہ: 30 = وہ کلمات کہ جنکا آخر سکون، فتحہ، ضمہ یا کسرہ کو لازم رہتا ہے ان کو مبنی علی الضمہ یا مبنی علی الفتح یا مبنی علی السکون یا مبنی علی السکون کہتے ہیں۔

Infinix HOT 10

انواع الاعراب

قاعدہ 31: وہ احوال جو معرب کلمات کے آخر کو لاحق ہوتے ہیں وہ 4 ہیں رفع، نصب، جر اور جزم اور انکو معرب کی اقسام کا نام دیا جاتا ہے۔

قاعدہ 32: اعراب کی اصلی علامات 4 ہیں: ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون۔

قاعدہ 33: رفع، نصب اسماء اور افعال دونوں میں مشترک ہوتے ہیں جبکہ جر اسماء کے ساتھ خاص ہے جیسے کہ جزم افعال کے ساتھ خاص ہے۔

احوال بناء الفعل الماضی

قاعدہ: 34: فعل ماضی مبنی بر فتحہ ہوتا ہے، جب اس کے ساتھ واؤ جمع متصل ہو تو اس وقت مبنی بر ضمہ ہوتا ہے، یا جب اس کے ساتھ تاء متحرک ملی ہو یا نونِ نسوۃ یا "نا" کلمہ ملا ہوا ہو جو فاعل پر دلالت کرے تو اس وقت مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

احوال بناءِ الأمر

قاعدہ: 35

① جب فعل امر صحیح الآخر ہو تو وہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ کوئی چیز متصل نہ ہو۔ ② فعل امر جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملی ہو اس وقت مبنی علی السکون ہوتا ہے ③ فعل امر مبنی علی الفتح ہوتا ہے جب اس کے آخر ساتھ نون تاکید ملی ہوئی ہو۔ ④ فعل امر مبنی علی حذف حرف علت جب اسکا آخر معتل ہو۔ ⑤ فعل امر مبنی علی حذف نون ہوتا ہے جب اسکے ساتھ الف تثنیہ، یا واؤ جمع یا یاء مخاطبہ ملی ہوئی ہو۔

Signature ____ No. ____

احوال بناء المضارع

قاعدہ 36:

① فعل مضارع مبنی علی الفتح ہوگا جب اسکے ساتھ نون تاکید ملی ہوئی ہو۔
② فعل مضارع مبنی علی السکون ہوگا جب اسکے ساتھ نون نسوۃ ہو۔
باقی صورتوں میں فعل مضارع معرب ہوتا ہے۔

الاعراب المحلي:

قاعدہ 37:

جب کلمہ مبنیہ رفع، نصب، جر یا جزم کی جگاہوں میں سے کسی جگہ میں واقع ہو تو انکا آخر تبدیل نہیں ہوتا اور کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ محل رفع، نصب، جر یا جزم میں ہے۔

الفعل المضارع المعتل الآخر واحوال اعرابه.

قاعدہ 38:

- فعل مضارع معتل الآخر کو رفع دیا جائے گا ضمہ تقدیری کے ساتھ "الف" واؤ، یاء پر۔
- نصب دیا جائے گا فتحہ تقدیری کے ساتھ الف پر اور فتحہ لفظی کے ساتھ واؤ اور یاء پر۔

اور جزم دیا جائیگا حذف آخر کے ساتھ۔

الاسم المعتل الآخر

① المقصور و احوال اعرابه:

قاعده: 31۔ اسم مقصور ہر وہ اسم معرب اسم ہے کہ جس کے آخری میں الف لازمہ ہو۔

قاعده: 40۔ اسم مقصور کے آخر میں تینوں حرکتیں تینوں اعراب کی مقدر ہوتی ہے۔

② المنقوص و احوال اعرابہ

قاعدہ: 41 = اسم منقوص ہر وہ اسم معرب ہے کہ جسکا آخر یاء لازمہ ہو اور اسکا ماقبل مکسور ہو۔

قاعدہ: 42 = اسم منقوص کے آخر میں حالت رفع اور جر دونوں میں رفع ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتے ہیں۔ بہرحال نصب آخر پر فتحہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

Infinix HOT 10

CamScanner

نصب المضارع بـ "أنْ" المضمرة

1) بعد لام التعلیل:-

قاعدہ: فعل مضارع لام تعلیل کے بعد "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے جوازاً منصوب ہوتا ہے۔

2) لام جحود کے بعد:

قاعدہ: فعل مضارع لام جحود کے بعد "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے وجوباً منصوب ہوتا ہے۔

3) "أوْ" کے بعد:-

قاعدہ: فعل مضارع "أوْ" کے بعد (جو اِلٰی یا اِلَّا کے معنی میں ہو) "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے وجوباً منصوب ہوتا ہے

4) حتی کے بعد:-

قاعدہ: فعل مضارع "حتی" کے بعد "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ منصوب ہوتا ہے۔

5) فاء سببیہ کے بعد:-

قاعدہ: فعل مضارع "فاء سببیہ" کے بعد (جو نفی یا طلب کے بعد ہو) "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے وجوباً منصوب ہوتا ہے

6) واو معیہ کے بعد

قاعدہ: فعل مضارع "واو معیہ" کے بعد (جو نفی یا طلب کے بعد ہو) "ان" کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے وجوباً منصوب ہوتا ہے۔

جوازم الفعل المضارع (وہ ادوات جو حرف اور فعل کو جزم دیتے ہیں)

وہ ادوات جو ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں وہ لمّا اور لام امر ہیں۔

لمّا نفی کا فائدہ دیتا ہے "لم" کی طرح سوائے یہ نفی زمانہ تکلم تک جاری رہتی ہے

لام امر مضارع کو امر کے لیے مفید بنا دیتا ہے۔

ادوات التی تجزم فعلین

ادوات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں وہ 12 ہیں

اِنْ ، اِذْمَا حرف ہیں۔

مَنْ ، مَا ، مَهْمَا ، مَتَى ، اَيَّانَ ، اَيْنَ ، اَنَّى ، حَيْثُمَا ، كَيْفَمَا ، اَيُّ

یہ تمام اسماء ہیں۔

الافعال الخمسة واعرابها

ہر وہ فعل جس کے ساتھ الف تثنیہ، واؤ جماعت، یاء مخاطبہ متصل ہو اسکو افعال خمسہ کہتے ہیں۔

افعال خمسہ مرفوع ہوتے ہیں ثبوت نون کے ساتھ اور منصوب اور مجزوم ہوتے ہیں نون کے حذف کے ساتھ۔

Infinix HOT 10

CamScanner

تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی وجمع

اسم کو تین اقسام میں تقسیم ہوتا ہے۔ مفرد، جمع، مثنیٰ، جمع۔

مفرد: جو شیٔ واحد پر دلالت کرے۔

مثنیٰ: جو دو شیاء پر دلالت کرے آخر میں الف نون، یا ء نون کی زیادتی کے ساتھ۔

جمع: جو دلالت کرے دو اسموں سے زیادہ پر

تقسیم الجمع

جمع تین اقسام میں تقسیم ہوتا ہے: جمع تکسیر، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم۔

جمع تکسیر: جو دلالت کرے دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت کی تبدیلی کے ساتھ۔

جمع مذکر سالم: جو دلالت کرے دو سے زیادہ پر آخر میں واؤ نون یا "یاء نون" کی زیادتی کے ساتھ۔

جمع مؤنث سالم: جو دلالت کرے دو سے زیادہ پر آخر میں الف اور تاء کی زیادتی کے ساتھ۔

اعراب المثنی

تثنیہ حالت رفع میں ہوتا ہے الف کے ساتھ۔
اور حالت نصب اور جر میں ہوتا ہے "یاء" کے ساتھ۔

Infinix HOT 10

CamScanner

اعراب جمع المذکر السالم

جمع مذکر سالم حالت رفعی میں ہوتا ہے واؤ کے ساتھ اور حالت نصبی اور جری میں ہوتا ہے یاء کے ساتھ۔

اعراب جمع المؤنث السالم

جمع مؤنث سالم کو رفع دیا جاتا ہے ضمہ کے ساتھ اور نصب اور جر دیا جاتا ہے کسرہ کے ساتھ۔

المضاف والمضاف الیہ

1 مضاف وہ اسم ہے جسکو منسوب کیا جائے ایسے اسم کی طرف جو اس کے بعد ہو لہذا تو نے اس نسبت کا سبب پہچان لیا اور تخصیص کر لی۔

2 اضافت کے وقت مضاف کی تنوین کو حذف کر دیا جائیگا جب وہ منون ہو اور مضاف کے نون کو حذف کر دیا جائیگا جب وہ تثنیہ ہو یا جمع مذکر سالم ہو۔

3 مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آئے اور وہ مجرور ہوتا ہے۔

HOT 10

CamScanner

الاسماء الخمسة واعرابها

1 اسماء خمسہ پانچ ہیں: اب، اخ، حم، فو، ذو
2 اسماء خمسہ مرفوع ہوتے ہیں "واؤ" کے ساتھ، منصوب ہوتے ہیں الف کے ساتھ۔ اور مجرور ہوتے ہیں "یاء" کے ساتھ۔ ان کا یہ اعراب اس وقت ہوگا جب یہ اسماء یاء متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو۔

علامات التانیث فی الافعال

1 جب فاعل مؤنث ہوگا تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔
2 تانیث کی علامت فعل ماضی کے اندر اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہے۔
تانیث کی علامت فعل مضارع کے اندر اسکے شروع میں تاء متحرکہ کا ہونا ہے۔

علامات التانیث فی الاسماء

اسماء میں تانیث کی علامت تین ہیں جو کہ اسماء کے آخر میں متصل ہوتی ہے اور وہ تائے متحرکہ، یا الف ممدودہ یا الف مقصورہ ہے۔

کبھی اسم مؤنث علامت تانیث سے خالی ہوتا ہے۔

النکرۃ والمعرفۃ

اسم: نکرہ ایسا اسم ہے جو غیر معین شے پر دلالت کرے۔
معرفہ ایسا اسم ہے جو معین شے پر دلالت کرے۔

العَلَم

1 عَلَم ایسا علم معرفہ ہے کہ اس کے ذریعے کسی شخص یا مکان یا جانور یا کسی دوسری چیز کا نام رکھا جاتا ہے۔

المعرف بالالف واللام

جب اسم نکرہ پر الف لام داخل ہوتا ہے تو وہ اسم نکرہ کو معرفہ بنا دیتا ہے۔

الضمیر

الضمیر ایسا اسم معرفہ ہے جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔

الضمیر المنفصل

1 ضمیر منفصل وہ ہے کہ اسکا اکیلے (تلفظ) بولنا ممکن ہو بغیر کسی دوسرے کلمے کے ملائے

ضمیر منفصل جو رفع کے ساتھ خاص ہیں وہ یہ ہیں۔

انا، نحن، انتَ، انتما، انتم، انتِ، انتما، انتن، ھو، ھما، ھم، ھي، ھما، ھن

ضمیر منفصل جو نصب کے ساتھ خاص ہیں

ایای، ایانا، ایاک، ایاکما، ایاکم، ایاکِ، ایاکما، ایاکن، ایاہ،

ایاھما، ایاھم، ایاھا، ایاھما، ایاھن

HOT 10

ضمیر متصل

ضمیر متصل وہ ضمیر ہے جو اکیلی نہ بولی جا سکے بلکہ وہ ہمیشہ کسی دوسرے کلمے کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔

وہ ضمیر جو افعال کے ساتھ متصل ہو۔ وہ خاص ہیں رفع کے ساتھ، وہ یہ ہیں "تا" "الف تثنیہ"، "واو جمع"، "واو نون نسوۃ" اور "یائے مخاطبہ"

یائے متکلم اور کاف مخاطب اور ھائے غائب کی جب یہ افعال کے ساتھ متصل ہو تو اس وقت محل نصب میں ہوتی ہے اور جب اسماء کے ساتھ یا حروف جر کے ساتھ مل جائے تو اس وقت یہ محل جر میں ہوتی ہے۔

ضمیر "نا" کبھی محل رفع میں ہوتی ہے۔ کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں ہوتی ہے۔

ضمیر مستتر

1 ضمیر مستتر وہ ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ متصل ہو بغیر اسکے کہ وہ لفظوں میں ظاہر ہو۔

2 وہ ضمیر جو کہ فعل ماضی میں ہو اسکی تقدیر "ھُوَ" اور "ھِيَ" ہے

3 ضمیر مستتر فعل مضارع میں اسکی تقدیر مختلف ہوتی ہے حروف مضارع کے مختلف ہونے کی وجہ سے۔

4 وہ ضمیر جو کہ فعل امر میں ہوتی ہے اسکی تقدیر ہمیشہ "أنتَ" ہوتی ہے۔

Infinix HOT 10

CamScanner